بلوچستان کا مقبول روزنامہ

Daily SABA-QTA

روزنامہ صباء کوئٹہ

ایڈیٹر غضنفر علی

Phone: 081-2830288
Email: saba6097595@gmail.com

ABC CERTIFIED

جلد نمبر 22 | بدھ 05 اگست 2026 | 21 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 148

جمعیت بلوچستان حستا حکومت کا حصہ نہیں بنے گی، محسن نقوی نظام کو نام سمجھتے ہیں تو استعفیٰ دیں، فضل الرحمن

بلوچستان میں حکومت کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا ہے، محمود خان، پکڑی علاقائی، مقامی یا قومیت کے بجائے مکمل پرامن پارٹیز کانفرنس بلائیں جس میں مسائل پر بات ہو، ملک میں سب سے بڑی اسٹریٹ پاور جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے، نوجوانوں کو جذباتی ہو کر تحریک نہیں بلکہ تحریر کا راستہ اختیار کرنی چاہیے

بلوچستان کے حالات ابتر ہو چکے ہیں، مسلح گروہ فعال ہیں عوام پریشان ہیں لوگ اپنے علاقوں میں نہیں جا سکتے نہ گھروں میں محفوظ ہیں لیکن معاملات چلانے والے صورتحال سے غافل ہیں ملک میں اس وقت کوئی بھی قومی پالیسی نہیں ہے جس سے ملک کو بحرانوں سے نکالا جائے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر رکن قومی اسمبلی مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ محسن نقوی وقت سے پہلے بالغ ہو گئے ہیں، انہیں وضاحت کرنی چاہیے کہ انہوں نے کس حیثیت میں بیان دیا ہے، اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی وزیر اعظم کیوں نہیں بن جاتے، ہم بلوچستان میں حکومت کا حصہ بننے کا فیصلہ کر چکے ہیں

بقیہ 1 صفحہ 3 کالم 6 میں

وزیر داخلہ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق بکرڈ بریفنگ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

یوم استحصال کشمیر، پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا، اسپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ مذہبی ہم آہنگی، اسلام امن، سلامتی، انسانیت سے محبت کا درس دیتا ہے، مولانا عبدالنبیر آزاد نائب امیر آل پاکستان اہلسنت والجماعت نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر کے حوالے سے پیغام مرکز کے لیکچر مشترکہ پالیسی بنا کر کھل کر پالیسی دفاع اور مذہبی امور

بقیہ 3 صفحہ 3 کالم 6 میں

چیئرمین سینیٹ کا وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے پولیس شہداء کو خراج عقیدت

ڈپٹی چیئرمین، وزیر اعظم کی طرف سے پولیس فورس کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیت و قربانیاں قوم کیلئے باعث فخر ہیں، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے پولیس شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی اور جرائم کے خلاف پولیس فورس کی بہادری، پیشہ وارانہ

بقیہ 4 صفحہ 3 کالم 6 میں

اپنے کشمیری بھائیوں کیساتھ پاکستان مضبوطی سے کھڑا ہے

پاکستان بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا، صدر مملکت

ہم مسئلہ کشمیر کے سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل تک ہر بین الاقوامی فورم پر اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے، یوم استحصال پر پیغام

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ ہم ہر بین الاقوامی فورم پر اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے۔ جب تک کہ جموں وکشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتا۔ یوم استحصال کشمیر پر پیغام میں صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ آج یوم استحصال کشمیر پر بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے

بقیہ 5 صفحہ 3 کالم 6 میں

غیر قانونی اقدامات کشمیر کی قانونی حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے ہیں

شہباز شریف

تمام مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کا حوصلہ، استقامت اور ثابت قدمی آج بھی غیر متزلزل ہے، وزیر اعظم

ناقابل تنسیخ حق خود ارادیت کیلئے کشمیریوں کی پُرامن اور منصفانہ جدوجہد آج بھی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ تمام مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کا حوصلہ، استقامت اور ثابت قدمی آج بھی غیر متزلزل ہے۔ اپنے ناقابل تنسیخ حق خود ارادیت کے حصول کے لیے ان کی پُرامن اور منصفانہ جدوجہد آج بھی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ عالمی برادری کو دعدہ وارانہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ کشمیریوں کے یوم استحصال پر پیغام میں وزیر اعظم

بقیہ 6 صفحہ 3 کالم 6 میں

اسلام آباد، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ہیڈ کوارٹر میں چیفس آپریشن سٹریٹیجک ایریا ایف ای کے دورے کے دوران خطاب کر رہے ہیں

یوم شہدائے پولیس ہمیں اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو یاد رکھنے، ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنے اور اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا

پولیس کے شہداء قوم کا عظیم سرمایہ اور پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان حستا

بلوچستان پولیس گزشتہ کئی برسوں سے دہشتگردی، انتہا پسندی اور جرائم کیخلاف صف اول میں برسر پیکار ہے۔ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں

شہداء کی قربانیاں اس امر کا تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دہشت گردی، انتہا پسندی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف اپنی جدوجہد کو مزید مضبوط بنائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن کے قیام، قانون کی حکمرانی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (ن ش) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے پولیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پولیس کے شہداء قوم کا عظیم سرمایہ اور پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم پاکستان کے امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کے دعوے دار ہیں۔ ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں اور قوم ان عظیم بہادری اور فرض شناسی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں اور قوم ان عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان پولیس گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خلاف صف اول میں برسر پیکار ہے۔ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہی قربانیوں کی بدولت آج

بقیہ 7 صفحہ 3 کالم 6 میں

کشمیر تاریخ کا منصفانہ حل ہی جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کی ضمانت ہے، بلاول بھٹو زرداری

یوم استحصال کشمیر بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے دو دہائیوں قدیمی اور ناقابل تنسیخ عزم کی یاد دلاتا ہے

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ یوم استحصال کشمیر بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر (IIOJ&K) کے عوام کے دو دہائیوں قدیمی اور ناقابل تنسیخ عزم کی یاد دلاتا ہے جو مسلسل خطہ پر جنگ کے

بقیہ 8 صفحہ 3 کالم 6 میں

پاکستان کی چین سے 13 ارب ڈالر کی ری فنانسنگ کیلئے باضابطہ درخواست

اب حکومت اسی قرض کی ری فنانسنگ کے ذریعے دوبارہ مالی وسائل حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کم کیا جا سکے

رواں مالی سال کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انٹربینک مارکیٹ سے سات ارب ڈالر سے زائد کی خریداری کی توقع ہے

کراچی (این این آئی) حکومت پاکستان نے چین سے ایک ارب 30 کروڑ ڈالر کے مہر گل قرض کی ری فنانسنگ کا عمل جلد مکمل کرنے کے لیے باضابطہ درخواست کر دی ہے، جبکہ اس سلسلے میں پاکستانی اور چینی حکام کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق دونوں ممالک کے حکام ری فنانسنگ سے متعلق شرائط و ضوابط کو حتمی شکل دینے کے لیے رابطے میں ہیں۔ توقع ہے کہ معاملات طے پانے کے بعد یہ رقم رواں ماہ کے دوران پاکستان کو دوبارہ موصول ہو جائے گی، جس سے ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر کو سہارا ملے گا اور بیرونی مالیاتی پوزیشن مزید مستحکم ہوگی۔ ذرائع کے مطابق آئندہ مالی سال کے دوران پاکستان کو مجموعی طور پر 2.2 ارب ڈالر کے بیرونی ادائیگیاں کرنی ہیں۔ جن میں 80 کروڑ ڈالر قرضے کی واپسی اور 1.4 ارب ڈالر کے بیرونی بانڈز کی ادائیگی شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق اس صورتحال میں زرمبادلہ کے ذخائر کو مستحکم رکھنے کے لیے حکومت

بقیہ 15 صفحہ 3 کالم 6 میں

آبنائے ہرمز کھلنے کی امید، تیل کی قیمتیں زمین بوس، خام تیل 8 ڈالر سے نیچے آ گیا

امریکی معیار ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل بھی 7 فیصد سے زائد سستا ہو کر 7 ڈالر فی بیرل پر آ گیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکا اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے لیے جاری مذاکرات میں پیش رفت کی خبروں کے بعد عالمی منڈی میں

بقیہ 14 صفحہ 3 کالم 4 میں

ناپ وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار (آج) دہلی اور ماسکو میں اقدام کے متعلق زاری اجلاس میں شرکت کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار 5 اگست 2026 کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام اجلاس میں شرکت کریں گے۔ وہ یہ دورہ اردن کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ ایمن الصفدی کی دعوت پر کر رہے ہیں اس اجلاس میں

بقیہ 13 صفحہ 3 کالم 6 میں

روس اور اسرائیل کے درمیان امریکی سرپرستی میں مذاکرات کا ساتواں دور روم میں شروع

مذاکرات لبنان کے لیے ذلت، رسوائی اور مسلسل سمجھوتوں کے سوا کچھ نہیں لائیں گے، سیکرٹری جنرل حزب اللہ

روم (این این آئی) لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی سرپرستی میں ہونے والے مذاکرات کا ساتواں دور اتوار کے دارالحکومت روم میں شروع ہو گیا ہے، جہاں دونوں فریق فریم ورک معاہدے پر عمل درآمد سے متعلق مختلف امور پر بات چیت کر رہے ہیں۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق مذاکرات میں سرحدی اور سیکورٹی معاملات سمیت فریم ورک معاہدے سے متعلق زمینی انتظامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ ان مذاکرات کا مقصد دونوں

بقیہ 25 صفحہ 3 کالم 6 میں

2026 شاپ کو 18 کا فرائے عوام کا پاکستان ایئر ایئر دوبرہ نمبر ربع سعودی اتھارٹی 203 کی رائے رپورٹ جاری

کراچی (این این آئی) سعودی وژن 2030 کے تحت جاری کیے جانے والے ہائیر ایجوکیشن پروگرام (PEP) کی سالانہ رپورٹ 2025 میں انکشاف کیا گیا ہے کہ گزشتہ سال دنیا بھر سے ایک کروڑ 80 لاکھ افراد نے عمرے کی سعادت حاصل کی، جبکہ عمرہ ویزوں پر آنے والے زائرین میں مصر پہلے، پاکستان دوسرے اور انڈونیشیا تیسرے نمبر پر رہے۔ "عزت اور اثرات" کے عنوان سے جاری

بقیہ 26 صفحہ 3 کالم 6 میں

اسلام امن، سلامتی، انسانیت سے محبت کا درس دیتا ہے، مولانا عبدالنبیر آزاد

نائب امیر آل پاکستان اہلسنت والجماعت نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر کے حوالے سے پیغام مرکز کے لیکچر مشترکہ پالیسی بنا کر کھل کر پالیسی دفاع اور مذہبی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ مذہبی ہم آہنگی، رواداری اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ حکومت کی

بقیہ 2 صفحہ 3 کالم 6 میں

صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں، گورنر بلوچستان

صوبے کی معاشی و سماجی ترقی و خوشحالی کیلئے فضائی رابطوں کو مزید بڑھانے کی اشد ضرورت ہے

کوئٹہ (ن ش) گورنر بلوچستان جسٹس (ر) عبدالرحمان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اضلاع کے عوام کو فضائی سفری سہولیات اور سفارت خانہ کے ذریعے پرسا بنانے کے لیے صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری

بقیہ 9 صفحہ 3 کالم 6 میں

اپوزیشن بامقصد مذاکرات کیلئے تیار ہے، حکومت سنجیدہ نہیں، راجہ ناصر عباس

پی پی پی بامقصد مذاکرات کے لیے، وزیر اعظم اور کابینہ وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے فرض سے بھاگ رہی ہے، اپوزیشن لیڈر بجٹ

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ اپوزیشن مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن حکومت سنجیدہ نہیں ہے، اپوزیشن بامقصد مذاکرات کے لیے وزیر اعظم اور حکومتی وفد سے ملاقات پر تیار ہے، حکومت اپنے فرض

بقیہ 10 صفحہ 3 کالم 6 میں

ویمن پیلیٹیو سینٹرز میں خواتین کی رازداری، تحفظ اور عدالتی خدمات تک آسان رسائی کو یقینی بنایا جائے، چیف جسٹس

سندھ کی خواتین وکلا نمائندگان نے اعلیٰ ملاقات، خواتین سائلین کو درپیش مسائل بہتر بنوانے کے لیے کارگر تجاویز پیش کیں

کراچی (آن لائن) سپریم کورٹ کراچی رجسٹری میں منگل کو چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی اور سندھ کی خواتین وکلا نمائندگان نے ویمن پیلیٹیو سینٹرز میں خواتین سائلین کو درپیش مسائل بہتر بنوانے کے لیے اہم ملاقات میں خواتین کو درپیش سہولیات فراہم کرنے کا

بقیہ 11 صفحہ 3 کالم 6 میں

ہر مزار امریکا کی شرائط پر دوبارہ نہیں کھلے گی، محسن رضائی

بہت سے جہاز ایران کی وارننگ پر واپس مڑ رہے ہیں، میجر جنرل محسن رضائی

تہران (این این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے ایڈوائزر میجر جنرل محسن رضائی نے کہا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز میں کسی دوسرے رستہ کی اجازت نہیں دے گا۔ ایران اپنے موقف پر قائم ہے کہ ہرمز امریکا کی شرائط پر دوبارہ نہیں کھلے

بقیہ 12 صفحہ 3 کالم 6 میں

وفاقی حکومت نے توشہ خانہ قواعد وضوابط تیار کر لئے، حتمی منظوری کا بیڑہ دے گی

تحفہ 30 روز میں توشہ خانہ میں جمع، خلاف ورزی پر قیمت سے کئی گنا زیادہ جرمانہ دینا پڑیگا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے توشہ خانہ قواعد وضوابط تیار کر لئے جس کی حتمی منظوری کابینہ دے گی، عوامی عہدیدار کو ملنے والا ہر تحفہ 30 روز میں توشہ خانہ میں جمع کرانا لازمی ہوگا، خلاف ورزی پر اصل قیمت سے کئی گنا زیادہ جرمانہ دینا

بقیہ 17 صفحہ 3 کالم 6 میں

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے سوئی ٹیل آل پارٹیز کے نمائندوں پر مشتمل وفد ملاقات کر رہا ہے

پاکستان اور ایران کا دوطرفہ تجارت 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کا عزم کا اعادہ

اسلام آباد میں 10 واں پاک۔ایران جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی اجلاس، فری ٹریڈ ایگریمنٹ، سرحدی تجارت، لاجسٹکس اور سرمایہ کاری کے فروغ پر اتفاق

پاکستان اور ایران کے تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کو مضبوط معاشی شراکت داری میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، جام کمال

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور ایران نے دوطرفہ اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دیتے ہوئے باہمی تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کا عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اس بات پر اتفاق وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور ایرانی وزیر صنعت، کان کنی و تجارت ڈاکٹر محمد اتابک کی مشترکہ صدارت میں اسلام آباد میں منعقدہ 10 ویں پاک۔ایران جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی (جے ٹی سی) اجلاس میں کیا گیا، جہاں تجارت، سرمایہ کاری، سرحدی راہوں اور کنکٹیویٹی کے تعاون کو فروغ دینے کے لیے متعدد اہم امور پر پیشرفت خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے

بقیہ 21 صفحہ 3 کالم 6 میں

این ایچ اے کا ریونیو 127 ارب ہو چکا، متعدد موٹر وے پر کام جلد شروع ہوگا، علیم خان

موٹر وے پولیس کے 59 شہدا سمیت تمام شہداء پولیس کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، وفاقی وزیر کا خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کا ریونیو 64 ارب روپے سے بڑھ کر 127 ارب روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ چکا ہے جس کی بدولت پاکستان اب اپنی کی بیرونی امداد کے اپنے وسائل سے موٹر وے اور شاہراہوں کا جال پھیلا رہا ہے، کرتار پور اور نکانہ صاحب کو جوڑنے کے لیے تاریخی گرو نانک ایکسپریس وے اسلام آباد لاہور سفر میں 100 کلومیٹر کی بچت کے لیے

بقیہ 22 صفحہ 3 کالم 6 میں

نواز شریف نے آزاد جموں وکشمیر میں حکومت سازی کیلئے پارٹی پالیسی واضح کر دی

مہاجرین کی نشستوں پر کامیاب ہونے والے لیگی ایم ایل ایز کو کابینہ میں نہ لینے کا فیصلہ ذرائع

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) نے آزاد جموں وکشمیر میں سادہ اکثریت حاصل کرنے ہونے کے بعد حکومت سازی کے حوالے اہم فیصلہ کر لیا ہے۔ مہاجرین کی نشستوں پر کامیاب ہونے والے لیگی ایم ایل ایز کو کابینہ میں نہ لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف

بقیہ 23 صفحہ 3 کالم 6 میں

مسلح افواج معیشت کی صورتحال میں ادارہ جاتی معاونت کیلئے تیار ہیں، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے چیفس آپریشن سٹریٹیجک ایریا (این ایس ای) ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں مون سون سیزن کے دوران ممکنہ آفات سے نمٹنے کیلئے کیے گئے انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

انہوں نے ہدایت کی کہ انسانی جانوں اور اہم قومی انفراسٹرکچر کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں نقصانات کو کم سے کم رکھا جا سکے

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے چیفس آپریشن سٹریٹیجک ایریا (این ایس ای) ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں مون سون سیزن کے دوران ممکنہ آفات سے نمٹنے کیلئے کیے گئے انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی لیفٹیننٹ جنرل ساحر شمشاد مرزا نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں قدرتی آفات میں انسانی جانوں، اہم قومی انفراسٹرکچر کے تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام افواج مون سون ہنگامی صورتحال میں سول اداروں کی معاونت کیلئے تیار ہیں۔ منگل کو قائم این ایس ای آرمی ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں ہنگامی صورتحال میں قدرتی آفات میں انسانی جانوں، اہم قومی انفراسٹرکچر کے تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام افواج مون سون ہنگامی

بقیہ 24 صفحہ 3 کالم 6 میں

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبہ بندی، نگرانی اور عملدرآمد کے نظام کی تشکیل نو کے دوران ہائر سطحی اصلاحات متعارف کرائی گئی، انور احمد بلیدی

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبہ بندی، نگرانی اور عملدرآمد کے نظام کی تشکیل نو کے دوران ہائر سطحی اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں، جن کے نتیجے میں نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، رفتار اور معیار میں نمایاں بہتری آئی بلکہ سوب پہلی مرتبہ 114 فیصد

بقیہ 16 صفحہ 3 کالم 6 میں

ملک کا نظام کسی انہدام کا شکار نہیں، جامع مربوط و پائیدار قومی اصلاحات کے دور میں داخل ہو چکا ہے، احسن اقبال

نوجوان نسل گہری بنیادوں کو مضبوط بنا رہا ہے، اصلاحات کی روکنے میں خودی کو بیدار کرے، وفاقی وزیر کا سوشل میڈیا پر بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ خودی اور قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے نظریات پر استوار ہماری گہری بنیادیں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ پاکستان کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر جاری بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ ملک کا نظام کسی انہدام کا شکار نہیں بلکہ ایک جامع، مربوط

بقیہ 18 صفحہ 3 کالم 6 میں

پیٹرولیم ڈویژن نے عالمی بینک کے تعاون سے گیس سیکٹر کی ڈی ریگولیشن کا لائحہ عمل تیار کر لیا

اصلاحات کے تحت سوئی کمپنیوں کے ٹرانسمیشن، ڈسٹری بیوشن اور لاجسٹکس کاروبار الگ کیے جائیں گے، اسلامیہ جاری

اسلام آباد (آن لائن) پیٹرولیم ڈویژن نے عالمی بینک کے تعاون سے گیس سیکٹر کی ڈی ریگولیشن کا لائحہ عمل تیار کر لیا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم ویسامی پرویز ملک کی زیر صدارت چیس سیکٹر اصلاحات پر اہم اجلاس، عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر کی شرکت میں ہوا۔ سوئی کمپنیوں کی تنظیم نو اور این بنڈلنگ اصلاحات منصوبے کا اہم حصہ ہے۔ ملاقات کے بعد جاری اعلامیہ کے مطابق اصلاحات کے تحت سوئی کمپنیوں کے ٹرانسمیشن، ڈسٹری بیوشن اور لاجسٹکس

بقیہ 19 صفحہ 3 کالم 6 میں

کنٹرول لائن کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری (آج) یوم استحصال منائیں گے، حریت کانفرنس

سرینگر (این این آئی) کنٹرول لائن کے دونوں جانب، پاکستان اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری 5 اگست 2019 کو مودی کی زیر قیادت بھارتی حکومت کی طرف سے کئے گئے غیر قانونی اقدامات کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرانے کے لیے (آج) یوم استحصال کشمیر منائیں گے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق مودی کی بھارتی حکومت نے اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف

بقیہ 20 صفحہ 3 کالم 6 میں

ملک بھر کیلئے یکساں پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے نظام کی اصولی منظوری

پولیس شہداء، ہمارے سروں کے تاج ہیں، تاقیامت بھی پولیس شہداء کا احسان نہیں اتار سکتے، محسن نقوی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر داخلہ محسن رضا نقوی کی زیر صدارت اجلاس میں ملک بھر کیلئے یکساں پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے نظام کی اصولی منظوری دی گئی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پولیس شہداء ہمارے سروں کے تاج ہیں، تاقیامت بھی پولیس شہداء کا احسان نہیں اتار سکتے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ٹیکنیکل پولیس بیورو کا دورہ کیا اور ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں یوم پولیس شہداء پر تمام پولیس شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ محسن

بقیہ 27 صفحہ 3 کالم 6 میں

لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی سرپرستی میں مذاکرات کا ساتواں دور روم میں شروع

مذاکرات لبنان کے لیے ذلت، رسوائی اور مسلسل سمجھوتوں کے سوا کچھ نہیں لائیں گے، سیکرٹری جنرل حزب اللہ

روم (این این آئی) لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی سرپرستی میں ہونے والے مذاکرات کا ساتواں دور اتوار کے دارالحکومت روم میں شروع ہو گیا ہے، جہاں دونوں فریق فریم ورک معاہدے پر عمل درآمد سے متعلق مختلف امور پر بات چیت کر رہے ہیں۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق مذاکرات میں سرحدی اور سیکورٹی معاملات سمیت فریم ورک معاہدے سے متعلق زمینی انتظامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ ان مذاکرات کا مقصد دونوں

بقیہ 25 صفحہ 3 کالم 6 میں

روزنامہ صباء کوئٹہ
Daily SABA Quetta
صفحہ نمبر 04

پاکستان کو بجلی کی پیداوار نہیں موثر استعمال اور سٹوریج کا چیلنج درپیش ہے، اویس لغاری

حکومت قومی بجلی بچاؤ فریم ورک تیار کر رہی ہے جس میں حفاظتی معیارات، گرڈ کنکشن اور سرمایہ کاری کے تعاون شامل ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قوانین اویس لغاری نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف نہیں مخصوص اوقات میں سستی بجلی فراہمی کی اجازت نہیں دے رہا،حکومت کا ہدف 2035 تک صاف قوانین کا حصہ 90 فیصد تک بڑھانا ہے، پاکستان اپنے بیشتر کی درآمدی میں کمی کی چاہتا ہے اور اس مقصد کے لیے بجلی بچاؤ فریم ورک تیار کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت قومی بجلی بچاؤ فریم ورک تیار کر رہی ہے جس میں حفاظتی معیارات، گرڈ کنکشن اور سرمایہ کاری کے تعاون شامل ہوں گے، پاکستان کی سولر قوانین کی صلاحیت 38000 میگاواٹ تک پہنچ چکی ہے جبکہ ملک کی بجلی پیداوار میں صاف قوانین کا حصہ 55 فیصد ہو گیا ہے۔اویس لغاری فروغ دیا جائے گا۔بیٹری اسٹوریج ٹیکنیکل 2026 کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر قوانین نے کہا کہ حکومت بیٹری اسٹوریج کی مقامی صنعت کے قیام، مقامی انجینئرنگ، سسٹم انٹیگریشن اور بیٹری ٹیکنیشن سافٹ ویئر کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے جبکہ وزارت صنعت متعلق بیٹری سٹوریج پالیسی کو حتمی شکل دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ

بقیہ 28 نمبر صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں یوم شہداء پولیس انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا،شہداء کو شاندار خراج عقیدت

کوئٹہ (این این آئی) یوم شہداء پولیس کے موقع پر اسٹرک پولیس بی سی جانب سے پولیس لائن بی سی میں شہداء پولیس کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پروقار اور رسمی پروگرام تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا،جس میں شہداء پولیس کے درجات کی بلندی، ملک وقوم کی سلامتی اور امن وامان کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔بعد ازاں پولیس لائن میں قائم یادگار شہداء پولیس کے چاند و چند ستے نے شہداء پولیس کو سلامی پیش کی۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان و ڈپٹی کمشنر کا کنفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

5 اگست کا سیاہ دن کشمیری عوام فراموش نہیں کریں گے، سید صادق آغا

بھارت کے یکطرفہ اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے 5 اگست یوم اتصال کشمیر کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 جموں کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر ختم کر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور کشمیری عوام کی

بقیہ 29 نمبر صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، صفائی اور نرخ ناموں پر صلاحدآمدی ہدایات

مقررہ نرخوں پر اشیائے خورونوش کی فروخت اور اوزان کی درستگی یقینی بنائی جائے، خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کی جائے گی، اسسٹنٹ کمشنر ژوب مراد بنمالی (این این اے) اسسٹنٹ کمشنر ژوب مراد بنمالی، بہادر خان کھوسہ کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں انجمن تاجران و دکانداران، ٹریڈ یونین، شعری ایسوسی ایشن، سبزی اور سیمنٹ کمیٹی کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس میں انجمن تاجران و دکانداران کے صدر خان جان سنگھوتی، تاج بلوچ، جنرل سیکرٹری نیاز محمد، انجمن تاجران و دکانداران کے صدر خان کھوسہ، سینئر نائب صدر شیخ محمد موسیٰ، ٹریڈ یونین کے صدر میر جان سینگل، سیکرٹری ہارون بلوچ، ہریال داس، علی محمد بھوتہ، شعری ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد رحیم لہری، دین محمد

خضدار، دو سال بعد اسمگلنگ کی میڈیا کے سامنے آمد، حکومت اور اداروں سے انصاف اور تحفظ کی اپیل

خواتین، زبردستی ڈیوز کی مکاسی اور خاندان کو دھمکیوں کی شفاف تحقیقات کی جائے، اسماء بلوچ

خضدار (این این اے) دو سال کے طویل عرصے کے بعد اسماء بلوچ نے ایک بار پھر میڈیا کے سامنے آ کر حکومت بلوچستان، حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور میڈیا سے انصاف فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔اپنے بیان میں اسماء نے کہا کہ 5 فروری 2024 کو انہیں خضدار سے اغوا کیا گیا تھا اور اس واقعے میں خود جانزئی ملوث تھے۔انہوں نے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس سنگین معاملے کی غیر جانبدارانہ، شفاف اور فوری تحقیقات کی جائیں تاکہ

ژوب، مرکزی انجمن تاجران کا اضافتی اعلامیہ ماران خان کلیوال کی قیادت میں نقب کا پیش قانونی ہے

عبدالباری، جورمند ڈیتل کا تنظیم سے کوئی تعلق نہیں، غیر متعلقہ افراد کے بیانات پر میڈیا اور انتظامیہ سے تعاون کی اپیل

ژوب (این این اے) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے مرکزی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری اعلامیہ میں مذکور واضح کیا گیا ہے کہ مرکزی انجمن تاجران ضلع ژوب کے 27 تیئی اور باقاعدہ انتخابات پہلے ہی منعقد ہو چکے ہیں، جن کے بعد صوبائی صدر کی منظوری سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔اس کے مطابق ماران خان کلیوال ضلعی صدر، حاجی محمد دین خوشی جنرل سیکرٹری، حبیب الرحمٰن کاکڑ سینئر نائب صدر، حاجی جمعہ رحیم سرپرست اعلیٰ، یوسف احمد شاہ جنرل سیکرٹری پریس سیکرٹری اور عبدالغفور مندوخیل میڈیا کوآرڈینیٹر منتخب کابینہ اپنے فرائض انجام دے رہی ہے۔

کوہلو، مون سون بارشوں کے بعد کھجوروں کی فراوانی میں بے انتہا اضافہ، بلیرے کے کمبر بڑھنے سے شہری شدید پریشان

کوہلو (این این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں حالیہ مون سون بارشوں کے بعد کھجوروں کی فراوانی میں اضافہ ہو گیا ہے، جو کہ محکمہ صحت، پی آر ایس پی اور میونسپل کمیٹی کی جانب سے سخت انتظامات اور اقدامات نہ ہونے کے باعث شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔تحصیلات کے مطابق کوہلو شہر اور کروڑوں میں بارشوں کے بعد جگہ جگہ کھڑا پانی کھجوروں کی افزائش کا سبب بن رہا ہے، جس کے نتیجے میں بلیرا یعنی خشک سرخ کے کمبر میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ اداروں کی جانب سے نہ تو ہوا تسپرے کیا جا رہا ہے اور نہ ہی آگاہی مہم چلائی جا رہی ہے، جس کے باعث عوام خصوصاً بچے اور بزرگ زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔عوامی سماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت، پی آر ایس پی اور میونسپل کمیٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر شہر اور مضافاتی علاقوں میں اسپرے اور مچھر مار دوا کا چھڑکاؤ کیا جائے تاکہ بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

کوہ طلح کوہلو میں قرآنی مصحفوں پر تبرکی کے ہاجرا ہی، بیک چوک تک افراد اسکول بنائے گئے تھیرا آخری مراحل میں داخل

کوہلو (این این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں قرآنی مصحفوں پر تبرکی سے کام جاری ہے۔انہیں تعمیرات و مواصلات محکمہ تبرکی زیر نگرانی بیک چوک سے افراد پیک کو ٹھیر رہی اسکول تک ایک لاپ (سڑک کی تعمیر) کا کام تبرکی سے جاری ہے۔تعمیرات کے مطابق اس منصوبے کی تکمیل سے شہریوں، طلبہ، اساتذہ اور روزانہ آنے جانے والے افراد کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔جبکہ علاقے میں ٹریفک کی روانی بھی مزید بہتر ہوگی۔عوامی حلقوں نے جاری ترقیاتی کاموں پر خوشی آمد ظاہر کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہوگا اور معیاری تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا۔شہریوں نے حکومت بلوچستان اور محکمہ تعمیرات و مواصلات سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع کوہلو میں دیگر ترقیاتی منصوبوں پر بھی اسی رفتار سے کام جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مزید بہتری آ سکے۔

ڈپٹی چیف منسٹر بلوچستان شکیل قادر خان بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ عبدالرحمان کاکڑ کو بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ شعیب اختر بازئی کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں

بی بی یوم شہداء پولیس انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا،شہداء کو شاندار خراج عقیدت

بی این این آئی) یوم شہداء پولیس کے موقع پر اسٹرک پولیس بی سی جانب سے پولیس لائن بی سی میں شہداء پولیس کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پروقار اور رسمی پروگرام تقریب کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا،جس میں شہداء پولیس کے درجات کی بلندی، ملک وقوم کی سلامتی اور امن وامان کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔بعد ازاں پولیس لائن میں قائم یادگار شہداء پولیس کے چاند و چند ستے نے شہداء پولیس کو سلامی پیش کی۔

خضدار کے صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ کے رشتہ دار واجہ عبدالغفور کی رہائش گاہ پر مسلح حملہ، نیشنل پارٹی کی شدید مذمت

بزرگ اور معزز شخصیات کو نشانہ بنانا بلوچ روایات کے منافی ہے، حکمران کو فوری گرفتار کرنا چاہئے، قومی نیشنل پارٹی

خضدار (این این اے) قومی نیشنل پارٹی خضدار نے بیلغیش پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ کے پھوپھا زاد، بزرگ اور معزز شخصیت واجہ عبدالغفور کی رہائش گاہ پر نامعلوم مسلح افراد کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قدم کے بزدلانہ اور انسوناک واقعات معاشرے میں خوف وہراس پھیلانے اور امن وامان کو بگاڑنے کی مذمت کرتی ہوں۔ہمیں بھی صورت برداشت کیں کیا جا سکتا۔قومی نیشنل پارٹی خضدار نے کہا کہ بزرگ شخصیات اور معزز شہریوں کو نشانہ بنانا نہ صرف قابل مذمت عمل ہے بلکہ یہ بلوچ روایات، سماجی اقدار اور انسانی اصولوں کے بھی سراسر منافی ہے۔ایسے واقعات عوام میں بے چینی پیدا کرتے ہیں اور سیاسی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

ڈپٹی چیف منسٹر بلوچستان شکیل قادر خان و ڈپٹی کمشنر کا کنفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کوہلو، طلح کوہلو میں قرآنی مصحفوں پر تبرکی کے ہاجرا ہی، بیک چوک تک افراد اسکول بنائے گئے تھیرا آخری مراحل میں داخل

کوہلو (این این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں قرآنی مصحفوں پر تبرکی سے کام جاری ہے۔انہیں تعمیرات و مواصلات محکمہ تبرکی زیر نگرانی بیک چوک سے افراد پیک کو ٹھیر رہی اسکول تک ایک لاپ (سڑک کی تعمیر) کا کام تبرکی سے جاری ہے۔تعمیرات کے مطابق اس منصوبے کی تکمیل سے شہریوں، طلبہ، اساتذہ اور روزانہ آنے جانے والے افراد کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔جبکہ علاقے میں ٹریفک کی روانی بھی مزید بہتر ہوگی۔عوامی حلقوں نے جاری ترقیاتی کاموں پر خوشی آمد ظاہر کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہوگا اور معیاری تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا۔شہریوں نے حکومت بلوچستان اور محکمہ تعمیرات و مواصلات سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع کوہلو میں دیگر ترقیاتی منصوبوں پر بھی اسی رفتار سے کام جاری رکھا جائے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مزید بہتری آ سکے۔

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں بے ضابطگیوں کا انکشاف

مقامی بلڈرز کو نظرانداز، قواعد کے برعکس تقرریوں اور سیکرٹری کے عہدے کے تعین سوالات

کوئٹہ (این این اے) بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ سے متعلق باخبر ذرائع نے انتہائی تشویشناک انکشافات کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ادارے میں بڑے پیمانے پر میرٹ کی پامالی اور اقتائی سے ضابطگیاں جاری ہیں، جن کے باعث صوبے میں معیاری تعلیم کے فروغ کی راہ میں سنگین رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں۔ذرائع کے مطابق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے ایک سینئر افسر اور اعتماد سے ذرائع مذاکرات کو ترجیح دیتے ہوئے ادارے کے شفاف نظام کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ذرائع کے مطابق جس مقامی بلڈرز کو پرنٹنگ کے لیے اہل قرار دیا گیا تھا اور جن کے پاس تمام ضروری کاغذات موجود تھے، انہیں نظرانداز کر کے ایسے افراد کو ترجیح دی گئی جو نہ صرف تجربہ کار نہیں بلکہ ادارے کے قواعد کے برعکس تقرری کے مجاز بھی نہیں ہیں۔ذرائع کے مطابق ادارے میں سیکرٹری کے عہدے کے تعین کے بارے میں بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، جبکہ ایک ایسے شخص کو اہم ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں جو ماضی میں بورڈ کے ساتھ تنازعات کا شکار رہا ہے۔ذرائع کے مطابق ان بلڈرز کے بارے میں ماضی میں بھی مختلف فورمیت کے تحفظات سامنے آتے رہے ہیں۔

ہرنائی پان غر کے مقام پر پریوٹن ڈار کو نقصان، ضلع بھر میں انٹرنیٹ سروس 10 روز سے معطل

محکمہ صحت کا آن لائن سسٹم بطلبہ تعلیم اور کاروباری اسموعہ شدید متاثر، شہریوں کا سروس کی فوری بحالی کا مطالبہ

ہرنائی (این این اے) ضلع ہرنائی کے پہاڑی علاقے پان غر میں نصب پولوٹن کے مواصلاتی جلد کو جو معلوم افراد کی جانب سے نقصان پہنچانے کے باعث ضلعی کی ضلعی سطح پر کاروبار سے متعلق مشکلات کا سامنا ہے۔دوسری جانب حکومت کے محکمہ سمیت دیگر سرکاری محکموں کی حاضری اور اہم خدمات کو آن لائن کرایا ہے۔سروس کی بندش کے باعث محکمہ صحت کے ملازمین انٹی روزانہ کی بنیاد پر انٹرنیٹ سروس بند ہونے سے عوام کو شدید

Daily SABA-QTA
روزنامہ
صباء
کوئٹہ
Phone: (081-2830288
Email: saba6097595@gmail.com
ABC CERTIFIED

پبلشر بالاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر
دفتر روزنامہ صباء ارشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 علمدار روڈ سے شائع کیا

پولیس کے شہداء قوم کا عظیم سرمایہ اور پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہیں

شہداء کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں اور قوم ان عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان پولیس گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خلاف صفِ اول میں برسرِ پیکار ہے۔ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہی قربانیوں کی بدولت آج صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے اور دہشت گرد عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بالخصوص زیارت کے شہدائے پولیس کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان عظیم سپوتوں نے دہشت گردوں کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جرات، استقامت اور حب الوطنی کی ایسی مثال قائم کی جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زیارت کے شہداء کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور حکومت بلوچستان ان کے اہلِ خانہ کی قربانیوں اور صبر و سلام پیش کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے شہداء کے ورثاء کی عزت، فلاح و بہبود اور مالی معاونت کو ریاستی ذمہ داری سمجھتے ہوئے متعدد عملی اقدامات کیے ہیں اور یہ سلسلہ مزید مؤثر انداز میں جاری رکھا جائے گا۔ شہداء کے اہلِ خانہ کی ہر ممکن دیکھ بھال، بچوں کی تعلیم، صحت اور دیگر ضروریات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان پولیس فورس کی استعداد کار میں اضافے، جدید تربیت، جدید اسلحہ، حفاظتی ساز و سامان، ٹیکنالوجی اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کر رہی ہے تاکہ پولیس ہر قسم کے سکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹ سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں اس امر کا تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دہشت گردی، انتہا پسندی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف اپنی جدوجہد کو مزید مضبوط بنائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن کے قیام، قانون کی حکمرانی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور شہدائے پولیس کا مقدس مشن ہر قیمت پر پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یومِ شہدائے پولیس ہمیں اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو یاد رکھنے، ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرنے اور اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔

پھر یہ ہنگامہ، اے خدا کیا ہے؟

وزیری شاعر غالب نے یہ بار یک نکتہ اٹھایا تھا "جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود/ پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے" ریاست نہ اسوقت ہورہی ہے اور نہ اسکی نمائش موجود ہے تو پھر یہ ہنگامہ کیا اور کیوں ہے؟ سادہ لوح شاعر اور منکرِ تخلیق، نئے مضمون انسانوں اور نظام میں تبدیلی کیلئے کوزہ گری کی اصطلاح استعمال کرتے تھے

سہیل وڑائچ

فارسی شاعر حافظ شیرازی، عمر خیام اور اردو شاعر من و راشد نے کوزہ گر، ظرف ساز کو اپنی اصطلاحات میں بکثرت استعمال کیا ہے۔ کوزہ گر عرصہ سے بھٹی تپائے، چاک لئے نئے کوزے بنانے کو تیار بیٹھے تھے، یہ سب کچھ پردہ راز میں تھا پھر اسی سال جون کی 9 اور 10 تاریخ کو اس سندیافتہ جھوٹے صحافی نے ہوا میں تیر چلا دیا "خبردار، ہوشیار، تیار" کے نام سے کالم لکھا کہ حکومت سیاست اور معیشت میں ناکام ہے اسلئے جولائی سے زوال شروع ہوجائیگا"، جھوٹے صحافی نے احتیاطاً اور خوف فساد خلق کے تحت یہ درج کرنا بھی مناسب خیال کیا کہ یہ خبر نہیں، تجزیہ ہے۔ مگر اس صحافی کی کوئی احتیاط کام نہ آئی اپنے اور پرائے سب پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑ گئے۔ یوٹیوبر بہادر فراری تو دیسے ہی حسب اور نفرت کا اسٹور رکھتا ہے کہ ہر روز خان کی رہائی کی افواہیں اڑانے والے جھوٹے انتہائی عزیز ہیں اور حقیقت پسند انہیں اسٹیبلشمنٹ کے ایجنٹ اور نوٹی ٹائمز لگتے ہیں میرے محسن خفا ہوکر مجھے بیٹائر ہونے کا مشورہ دے گئے اور کہا کہ یہ تو کہتے تھے کہ امریکہ ایران صلح نہیں ہوسکتی ہم نے وہ بھی کروادی ہے یہ مسلسل غلط ثابت ہوئے ہیں یہ کالم بھی غلط ثابت ہوگا۔ ایک عزیز نے کہا کوئی زوال نہیں فوج اور نون تو اب اتنے قریب ہیں کہ یہ اتحاد نصاب کا حصہ بن چکا ہے ایک مہربان نے کہا کہ یہ حقائق سے بے خبر ہے، نام بنانے کیلئے ایسی خبریں اڑاتا ہے۔ یہ جھوٹا صحافی دوستوں اور دشمنوں کے تبصروں پر صبر کے گھونٹ پیتا رہا بلاول دورنجیں تھا اسلئے دیکھنا یہ تھا کہ ہوتا کیا ہے جھوٹا سچا نکلتا ہے یا باخبر، طاقتوروں کا قرب رکھنے والے یا مجھ سے خواہ مخواہ کے عناد رکھنے والے درست ثابت ہوتے ہیں، میں جھوٹا نکلتا تو جھوٹے کی ایک اور مہر لگ جاتی، مگر افسوس الٹ ہوگیا یہ جھوٹا صحافی اپنے دوستوں اور دشمنوں دونوں سے شرمندہ ہے کہ اسکا جھوٹ سچ نکلا، میری خواہش تو یہی تھی کہ میں مزید جھوٹا ثابت ہوں ملامت بھی رحمت ہوتی ہے میں دوستوں اور دشمنوں سے اپنی اس ناکردہ غلطی کی معافی مانگتا ہوں خدا مجھے متکبر لوگوں کی بجائے جھوٹوں میں رکھے میرے لئے یہی توشہ آخرت اور شرف انسان کی ادنیٰ ترین دلیل ہے۔ غالب بڑے آدمی تھے انہوں نے خدائے پاک سے سوال کیا تھا حافظ اور رن م راشد کوزہ گر کو زیر بحث لاتے رہے مگر اب تو کل یوکے یعنی آخری اور برازمانہ ہے اس میں باقی وڈ کا یہ سوال زیادہ مقبول ہے "ہنگامہ ہے کیوں برپا؟ تھوڑی سی جو بات کردی ہے"۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اسلام آباد کنونشن سنٹر میں بم چلایا کہ نظام ناکام ہوچکا ہے اس کنفل کے حاضرین میں یہ ناچیز بھی شامل تھا یہ تاجروں کا کوئی عام اجلاس نہ تھا بلکہ ملک بھر سے آئے ہوئے تاجروں کا آج تک کا سب سے بڑا اجتماع تھا جس میں گوادر سے میانوالی اور پختونخوا کے قبائلی علاقے سے لیکر سندھ کے شہر دادو تک کے نمائندہ موجود تھے، مہمان تاجروں کیلئے ہوٹلوں میں 400 کمرے بک کروائے گئے تھے۔ ڈیڑھ دن تک تاجروں کے رہنما ایس ایم تنویر کی سربراہی میں جو کنفلو ہوتی رہی اکاب لباب یہ تھا کہ ملکی معیشت کو چلاتے تاجر ہیں مگر حکومتی اور ریاستی فیصلوں میں انکی کوئی نمائندگی نہیں اسی کنفلو کے جواب میں وزیر داخلہ نے دہاں یہ کہہ ڈالا کہ تاجر چھپ چھپ کر الیکشن فنڈنگ کرتے ہیں۔ سیاست چلاتی ہی تاجروں کے پیسے سے ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ تاجروں کو خود سیاست میں متحرک ہوکر اسمبلیوں میں آنا چاہیے تاکہ وہ حکومتی اور ریاستی فیصلہ سازی میں شریک ہوسکیں۔ سابق نگران وفاقی وزیر گوہر اعجاز اسوقت صنعتکاروں اور تاجروں کے طاقتور ترین گروپ کی نمایاں ترین نام ہیں۔ اجرئی پی پیز کیخلاف ساری مہم کو انہوں نے ہی لیڈ کیا تھا۔ امسال انکی سربراہی میں قائم تھنک ٹینک نے تباہ حال بجٹ بھی پیش کیا تھا۔ پی آئی اے کو خرید نیوالی کنسورشیم میں بھی وہ شامل ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ کی تقریر کے موقع پر وہ اسٹیج پر موجود تھے مگر انہوں نے کوئی تقریر نہیں کی البتہ انکے باعتبار ساتھیوں فواد مختار نے زرعی معیشت بہتر بنانے اور ایس ایم تنویر نے تاجروں کو حکومتی فیصلوں میں شریک کرنے کے بارے میں تقریر کی۔

دیوار پر لکھا "ریفرنڈم" کا اہتمام

سیاست پر باقاعدگی سے لکھنے والے کئی صحافیوں کی طرح میں بھی کافی عرصہ اس گمان میں مبتلا رہا کہ حکمران اشرافیہ اہم مسائل پر ہماری رائے سے متفق نہ بھی ہو تب بھی اس پر توجہ ضرور دیتی ہے۔ یہ درپاٹ کرنے میں 20 سے زیادہ برس ضائع کردئے کہ حکمران اپنے ذہن میں

نصرت جاوید

اؤ ئے مضبوط ہی پر بصورت عمل کروانے کو ڈٹ جاتے ہیں۔ اپنی اوقات عرصہ ہوا جان لینے کی بدولت ہی میں نے وزیر داخلہ جناب محسن نقوی صاحب کی اس سوچ کے بارے میں رائے دینے سے گریز کو ترجیح دی جو ان کے بقول مفلوج ہوئے بندوبست حکومت کو نئے صوبوں کے قیام سے فعال بنانے کی امید دلاتی ہے۔ موجودہ حکومتی بندوبست کو ناکارہ ٹھہرانے سے قبل نقوی صاحب نے صدر مملکت آصف علی زرداری سے کراچی میں طویل ملاقات کی تھی۔ ان دونوں کے مابین برسوں سے قائم قربت کا شاہد ہوتے ہوئے میں یہ تسلیم کرتے میں بہت وقت محسوس کروں گا کہ مذکورہ ملاقات کے دوران نقوی صاحب نے صدر مملکت کو اؤ گاہ نہیں کیا ہوگا کہ سرمایہ کاروں کی بلائی ایک کانفرنس میں وہ کونسے چونکا دینے والے نکات بیان کرنے جارہے ہیں۔ یہ لکھنے کے بعد اعتراف یہ بھی کرنا ہوگا کہ صدر مملکت نے ان کے بیان کردہ نکات کے بارے میں کیا رائے دی اس کے بارے میں قطعاً بے خبر ہوں۔ نقوی فیصلہ نقشے کا نہیں، ریاست کی روح کا ہے پاکستان اس وقت ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں سوال صرف یہ نہیں کہ ملک میں کتنے صوبے ہونے چاہئیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ ریاست عوام کے کتنی قریب ہے؟

محمد اکرم چوہدری

ہر انتخاب کے موسم میں نئے صوبوں کا نعرہ بلند ہوتا ہے۔ کوئی جنوبی پنجاب کی بات کرتا ہے، کوئی ہزارہ، کوئی بہاولپور، کوئی کراچی یا گلگت بلتستان کے انتظامی تشکیل پر گفتگو کرتا ہے۔ لیکن انتخابات گزر جاتے ہیں، وعدے دفن ہو جاتے ہیں اور عوام وہیں کھڑے رہتے ہیں جہاں پہلے تھے۔ سوال یہ ہے کہ اگر صرف نئے صوبے بنا دینے سے قومیں ترقی کرتی ہیں تو دنیا کے بہت سے ممالک آج بھی پسماندہ کیوں ہیں؟ اور اگر کم صوبوں سے ترقی رک جاتی ہے تو چاین، سنگاپور اور کئی دیگر ممالک کامیاب کیسے ہوئے؟ حقیقت یہ ہے کہ ترقی کا تعلق انتظامی تقسیم سے ضرور ہے، مگر اس سے کہیں زیادہ حکمرانی کے معیار سے ہے۔ پاکستان کے قیام کے وقت آبادی تقریباً ساڑھے تین کروڑ تھی، آج پچیس کروڑ سے زیادہ ہے۔ اس دوران شہروں کی وسعت، معاشی سرگرمیوں، سفری ضروریات اور انتظامی تقاضوں میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ مگر ہمارا انتظامی ڈھانچہ اس رفتار سے نہیں بدلا۔ ایک صوبے کے دور دراز ضلعے کا شہری بھی بھی اپنے دارالحکومت تک پہنچنے میں اتنا وقت اور خرچ برداشت کرتا ہے جتنا بعض ممالک میں ایک ملک سے دوسرے ملک جانے میں لگتا ہے۔ کیا یہ نظام عوام کے لیے بنایا گیا ہے یا عوام کو نظام کے لیے؟ لیکن یہاں ایک اور سوال بھی جنم لیتا ہے۔ اگر آج پنجاب کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا جائے، سندھ کو دو حصوں میں بانٹ دیا جائے، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھی نئے صوبے بنا دیئے جائیں، تو کیا کل سے رشوت ختم ہو جائے گی؟ کیا ہسپتالوں میں دوا میسر آجائیں گی؟ کیا عدالتوں میں انصاف جلد ملنے لگے گا؟ کیا تھانے عوام سے بھی دور رہتی ہے۔ ماجد گورا ایک ہمسائے کا نورچشم ہے۔ کبھی کبھی سیاسی اور غیر سیاسی گفتگو کیلئے میرے پاس آ؟ بیٹھتا ہے۔ یہ اس کی سعادت مندی ہے ورنہ جرنیشن زی بزرگوں کے پاس کہاں پھٹکتی ہے، وہ تو اس کے سائے

عبداللہ طارق سہیل

سے بھی دور رہتی ہے۔ ماجد گورا اچھی شکل و صورت اور عادات کا لڑکا ہے۔ رنگت اس کی گہری سانولی ہے، تارکول مائل سانولی۔ گورا اسے اس لئے کہتے ہیں کہ رنگت گوری کرنے والے لوشن بہت استعمال کرتا ہے۔ خیر کل وہ آیا، بہت جوش میں تھا۔ کہنے لگا گرینڈ انگل، افغانستان کے 34 صوبے ہیں، ہم بھی کیوں نہ اتنے ہی صوبے بنا لیں۔ پوچھا، اس سے کیا ہوگا، کہنے لگا، ہم بھی افغانستان جیسے ترقی یافتہ ہو جائیں گے۔ افغانستان کی طرح ترقی یافتہ۔ یہ سوچ کر دل باغ باغ، پھر باغات باغات ہوگیا لیکن کچھ سوچا تو پتہ چلا کہ ترقی کرنا اتنا آسان نہیں۔ چنانچہ کہا، برخوردار، ہمیں ترقی کرنے کیلیے 34 نہیں، کم از کم 170 صوبے بنانے پڑیں گے۔ وہ کیوں، اس نے پوچھا، اسے بتایا کہ ہم افغانستان سے 5 گنا بڑا ملک ہیں، 34 کو پانچ سے ضرب دینا پڑے گی۔ سعادت مند بچہ تھا، میری بات سے اختلاف نہیں کیا، فوراً ہی اتفاق رائے کا اعلان کر دیا۔ اس نے اتفاق کیا تو میں نے اختلافی پہلو نکال لیا اور کہا، برخوردار، تمہاری معلومات غلط ہیں، افغانستان میں تو 34 کیا، ایک بھی صوبہ نہیں ہے۔ بولا، آپ مذاق کر رہے ہیں۔ میں نے کہا، بالکل مذاق نہیں کر رہا، خود نیٹ پر چیک کر لو، تمہیں افغانستان کے کتنے صوبوں کے نام آتے ہیں۔ اس نے ایک دو نام لئے، بدخشاں، خوست، پکتیا وغیرہ۔ میں نے کہا، کسی بھی صوبے کا نام لکھو اور پوچھو، اس کا وزیر اعلیٰ کون ہے۔ اس نے ٹائپ کیا اور جو جواب آیا، اسے دیکھ کر حیران ہوا۔ جواب یہ تھا کہ افغانستان کے کسی صوبے کا کوئی وزیر اعلیٰ نہیں ہے۔ یہ محض صوبے ہیں، وفاق کے یونٹ نہیں۔ 34 صوبے، کسی ایک بھی صوبے کی اسمبلی نہیں، وزیر اعلیٰ نہیں، کوئی "صوبائی" ڈھانچہ نہیں، حتیٰ کہ کوئی بھی بائیکوٹ نہیں۔ البتہ سول کورٹس اور سٹی کورٹس یعنی سیشن جج ہیں۔ یعنی افغانستان میں صوبے ہیں ہی نہیں، بس صوبے کا نام ہے اور گورنر ہے، اور یہ نظام آج سے نہیں، صدیوں سے چلا آ رہا ہے۔ کیا سمجھے؟۔ یہ کہ افغانستان میں ضلعے کو صوبہ، ڈی سی کو گورنر کا نام دے دیا گیا ہے،۔ مطلب یہ کہ ایسا ہی سمجھ اور ایسا ہے تو پھر یہ بھی سمجھ لو کہ پاکستان میں ٹھیک 17 صوبے پہلے سے موجود ہیں یعنی افغانستان کی برابری سے ایک صوبہ زیادہ ہے۔ خود سوچ کر لو، پاکستان میں ضلعوں کی تعداد کتنی ہے؟ تھوڑا سا جگہ، کچھ بگا ہو کر رہ گیا، پھر اٹھتے ہوئے کہا، اچھا، چلتا ہوں، کاسمیٹکس کی دکان پر جانا ہے، سنا ہے نئی کریم آئی ہے۔ ہائے! بھارت میں اس طرح کے صوبوں یعنی قلعوں کی تعداد 802 ہے۔ لیکن بھارت کے ان "صوبوں" اور ہمارے ہاں کے ایسے "صوبوں" میں فرق یہ ہے کہ وہاں پنچایتیں ہیں، ضلع کونسلیں ہیں اور شہروں میں بلدیائیں ہیں۔ ہمارے ہاں ایسا کچھ نہیں ہے۔ اس قسم کے جھنجھٹ میں ہم بڑے ہی نہیں۔ کراچی میں البتہ بلدیہ ہے، لیکن کیسی ہے، یہ کراچی والوں سے ہی پوچھ لیں۔ کل ایک ٹی وی چینل پر کچھ اس قسم کا اتفاق رائے ہو رہا تھا کہ نئے صوبوں کے بارے میں عوامی اور قومی مباحثہ کیا جائے۔ کیوں عوام اور قوم کا وقت ضائع کرتے ہیں جبکہ آسان حل موجود ہے۔ آسان حل یہ ہے کہ محترم وزیر داخلہ "اپنا" کا ایک اجلاس اور بلائیں۔ چند روز پہلے صنعت کاروں کے جس اجلاس میں انہوں نے حکم نامے جاری کر کے ہلچل سی مچا دی تھی، اس کے زیادہ تر شرکا ٹیکسٹائل والے ہی تھے، گویا یہ ایک طرح سے اپنا ہی کاغیر رسمی اجلاس تھا۔ تو ایسا ہی ایک اور غیر رسمی یا چاہے تو رسمی اجلاس بلا کر ایک حکم نامہ جاری کر دیں کہ اہ ج سے پاکستان کے اتنے صوبے ہوں گے۔ مناسب تر تو یہ ہوگا کہ وہ اسی اجلاس میں ان صوبوں کے نام بھی بتا دیں، ان کے گورنروں اور وزرائے اعلیٰ کا تقرر بھی کر دیں (بھلا انتخابات میں وقت اور پیسہ ضائع کرنے کی کیا ضرورت) اور اسمبلیوں کے ارکان بھی نامزد کر دیں۔ سینیٹر، ڈپٹی سپیکر، چیف سیکرٹری، چیف جسٹس کے ناموں کا اعلان بھی اسی اجلاس میں کر دیں۔ اجلاس تھوڑا لمبا ضرور ہو جائے گا لیکن قومی مفاد میں یہ ایک بار کی مشقت کر ہی لینی چاہیے۔ یہ مسئلہ اب ایک ہی نشست میں طے کر دیا جائے۔ جہاں تک وزیر اعظم کا تعلق ہے، انہیں دستخط کرنے سے بھلا پہلے کب انکار جو اب ہوگا وہ تو سراپا اور مجسم تسلیم و رضا ہیں۔ اللہ بھلا کرے۔

کیا پاکستان کو نئے صوبوں کی ضرورت ہے یا نئے نظام حکمرانی کی؟

سوچ کی ضرورت ہے۔ ایک سوچ جو اقتدار نہیں بلکہ خدمت کو مرکز بنائے، جو لسانی تقسیم نہیں بلکہ انتظامی بہتری کو ترجیح دے، جو ووٹ نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کا مستقبل دیکھے۔ اگر نئے صوبے قومی ضرورت ہیں تو ضرور بنے چاہئیں، لیکن اگر صرف سیاسی نعرہ ہیں تو قوم کو ایک اور تقسیم کی طرف نہیں دھکیلا جانا چاہیے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ پاکستان میں کتنے صوبے ہوں۔ اصل سوال یہ ہے کہ پاکستان کا ہر شہری خود کو ریاست کے کتنا قریب محسوس کرتا ہے۔ جس دن اس سوال کا درست جواب مل گیا، اسی دن نئے صوبوں کا فیصلہ بھی قومی اتفاقِ رائے سے ہو جائے گا مشکل صرف صوبوں کی نہیں، نظام کی ہے اگر پاکستان میں نئے صوبے بن بھی جائیں تو بھی چند بنیادی مسائل ہمارے سامنے کھڑے رہیں گے۔ سب سے پہلی مشکل اختیارات کی غیر منصفانہ تقسیم ہے۔ آج بھی بیشتر فیصلے چند شہروں اور چند دفاتر میں ہوتے ہیں، جبکہ دور دراز اضلاع محض احکامات کے منتظر رہتے ہیں۔ جب تک اختیارات ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح تک منتقل نہیں ہوں گے، عوام کو حقیقی تبدیلی محسوس نہیں ہوگی۔ دوسرا مسئلہ مالی خودمختاری کا ہے۔ اگر نئے صوبے بنا دیئے جائیں مگر ان کے پاس اپنے وسائل، منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے مناسب مالی اختیار نہ ہو تو وہ وفاق یا دوسرے اداروں کے محتاج رہیں گے اس سے نئے تنازعات جنم لے سکتے ہیں۔ تیسرا مسئلہ بیوروکریسی اور احتساب کا ہے اگر پرانا نظام، پرانے رویے اور وہی کرپشن برقرار رہی تو صرف نئے میکرٹریٹ، نئی اسمبلیاں اور نئے دفاتر بن جائیں گے مگر عوام کی مشکلات میں خاطر خواہ فرق نہیں آئے گا۔ چوتھا مسئلہ لسانی اور علاقائی سیاست ہے۔ اگر نئے صوبوں کی بنیاد خدمت کے بجائے زبان، نسل یا سیاسی مفاد پر رکھی گئی تو یہ قومی یکجہتی کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے اس لیے ہر فیصلہ قومی مفاد، انتظامی ضرورت اور آئینی اتفاقِ رائے سے ہونا چاہیے۔ حل کیا ہے؟ پاکستان کے لیے ایک جامع قومی اصلاحاتی پیکیج کی ضرورت ہے جو اداری، رقبہ اور انتظامی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے ایک آزاد قومی کمیشن تشکیل دیا جائے جو غیر جانبدار سفارشات دے۔ نئے صوبوں کے ساتھ ساتھ طاقتور بلدیاتی نظام کو اختیار دیا جائے تاکہ اختیارات واقعی عوام تک پہنچیں۔ نیشنل فنانس کمیشن (NFC) اور وسائل کی تقسیم کا ایسا نظام بنایا جائے جس سے کسی علاقے کو محرومی کا احساس نہ ہو، پولیس، عدلیہ، صحت، تعلیم اور ضلعی انتظامیہ میں اصلاحات کو صوبائی تقسیم سے بھی زیادہ اہمیت دی جائے، ہر نئے انتظامی یونٹ کے لیے معاشی استعداد، انتظامی صلاحیت اور مالی وسائل کا واضح منصوبہ پہلے تیار کیا جائے، بعد میں سیاسی فیصلہ کیا جائے۔ اسلامی ریاست کا تصور اسلام ہمیں صرف علاقے تقسیم کرنے کا نہیں بلکہ عدل تقسیم کرنے کا حکم دیتا ہے۔ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی حکمران پر عائد ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست کی اصل کامیابی اس کے نقشے میں نہیں بلکہ اس کی ذمہ داری کے احساس میں ہے۔ لہٰذا پاکستان کو ایسے نظام کی ضرورت ہے جہاں حکمران خود کو عوام کا خادم سمجھیں ہر شہری کو بروقت انصاف ملے وسائل امانت سمجھ کر خرچ کیے جائیں۔

برابری سے ایک زیادہ

اور نقوی صاحب کی رائے سے اختلاف مجھ دیہاڑی دار کے لئے ممکن نہیں 2024ء کے انتخابات کے بعد قائم ہوا حکومتی بندوبست اپنا ہر قدم آئین کے مطابق اٹھانا چاہتا ہے۔ اسی باعث یکے بعد دیگرے 26 ویں اور 27 ویں ترمیم متعارف ہوئیں۔ نئے صوبوں کی تشکیل کیلئے مگر 28 ویں ترمیم کو موجودہ پارلیمان سے دو تہائی اکثریت کے ساتھ منظور کروانا تقریباً ناممکن ہے۔ اسی باعث نئے صوبوں یا انتظامی یونٹوں کے قیام کی راہ ہموار کرنے کیلئے ریفرنڈم کا انعقاد ضروری ہے۔ 2024ء سے قائم ہوا حکومتی بندوبست بلکہ "تاریخ میں پہلی بار" منتخب حکومت کے ہاتھوں ریفرنڈم کروانے کی روایت بھی قائم کرسکتا ہے۔ ہمارے آئین کے آرٹیکل 48 کی شق (6) وزیر اعظم کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ اگر ضروری سمجھے تو "قومی اہمیت کے کسی مسئلے" پر ریفرنڈم کی تجویز دے سکتا ہے۔ کابینہ سے منظوری کے بعد اسے یہ تجویز پارلیمان کے مشترکہ اجلاس سے منظور کروانا ہوگی۔ ریفرنڈم کی تجویز منظور کرنے کے لئے پارلیمان کے مشترکہ اجلاس سے دو تہائی اکثریت درکار نہیں۔ سادہ اکثریت ہی کافی ہے۔ اس شق پر قدوبیں تو شاید وزیر اعظم شہباز شریف نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام کے لئے پارلیمان کو ریفرنڈم کے لئے آمادہ کرسکتے ہیں۔ مسلم لیگ کے نام سے قائم دیگر جماعتوں کی طرح نواز شریف سے منسوب مسلم لیگ بھی نئے صوبوں کے قیام کی تاریخی اعتبار سے مخالف نہیں رہی ہے۔

ضلع کیچ میں بلوچستان اسٹریٹجک ڈویلپمنٹ انیشیٹیو (BSD) ترقیاتی فنڈز اور عوامی توقعات

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت بلوچستان اسٹریٹجک ڈویلپمنٹ انیشیٹیو (BSD) حکومت بلوچستان کا ایک اہم ترقیاتی پروگرام ہے، جس کا مقصد صوبے کے پسماندہ اضلاع میں

تحریر: چاکر بلوچ

بنیادی سہولیات کی فراہمی، عوامی معیارِ زندگی میں بہتری اور مقامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد ہے۔ بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع کیچ بھی ان اضلاع میں شامل ہے جہاں اس پروگرام کے تحت مختلف منصوبوں کے لیے فنڈز مختص کیے گئے۔ ضلع کیچ میں BSD کے تحت پینے کے صاف پانی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، تعلیمی اداروں کی بحالی، صحت کی سہولیات میں بہتری، سولر توانائی اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق متعدد منصوبے شروع کیے گئے۔ ان منصوبوں کا مقصد دور دراز علاقوں تک ترقی کے ثمرات پہنچانا اور عوام حکمرانی میں مثبت کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جاسکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد ان کی دیکھ بھال کے لیے بھی مناسب فنڈز اور نظام وضع کیا جائے، کیونکہ کئی منصوبے تعمیر کے بعد مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث جلد غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ بلوچستان اسٹریٹجک ڈویلپمنٹ انیشیٹیو ضلع کیچ کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ اگر اس پروگرام کے تحت مختص فنڈز بروقت اور منصوبہ بندی کے ساتھ خرچ کیے جائیں تو یہ ضلع کیچ کی ترقی، عوامی خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوسکتا ہے۔

منصوبوں کی تفصیلات، لاگت، کنٹریکٹرز، تکمیل کی مدت اور پیش رفت عوام کے سامنے لائے جائینگے تاکہ احتساب اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس سے عوام کا اعتماد بھی بڑھے گا اور منصوبوں کی نگرانی مؤثر ہوگی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منتخب عوامی نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ باقاعدگی سے منصوبوں کا معائنہ کریں اور ناقص یا سست رفتار کام پر فوری کارروائی کریں۔ ضلع کیچ جیسے وسیع رقبے کے حامل علاقے میں پانی، تعلیم، صحت اور سڑکوں کے مسائل بنیادی نوعیت کے ہیں۔ اگر BSD کے منصوبے کامیابی سے مکمل ہوتے ہیں تو یہ نہ صرف عوامی مشکلات کم کریں گے بلکہ معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی، سماجی تنظیموں اور میڈیا کو بھی ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں مثبت کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جاسکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد ان کی دیکھ بھال کے لیے بھی مناسب فنڈز اور نظام وضع کیا جائے، کیونکہ کئی منصوبے تعمیر کے بعد مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث جلد غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ بلوچستان اسٹریٹجک ڈویلپمنٹ انیشیٹیو ضلع کیچ کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ اگر اس پروگرام کے تحت مختص فنڈز بروقت اور منصوبہ بندی کے ساتھ خرچ کیے جائیں تو یہ ضلع کیچ کی ترقی، عوامی خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوسکتا ہے۔

ناقابل اعتبار

عوام اپنے دنیاوی مسائل کا ذمے دار حکمرانوں کو قرار دیتے ہیں جو کافی حد تک درست بھی ہیں کیونکہ اپنے لوگوں کے دنیاوی اور بنیادی مسائل کے حل کی ذمے داری ان حکومتوں پر عائد ہوتی ہے جو عوام سے ٹیکس لے کر ان کے تمام ضروری مسائل حل کرنے کی پابند ہیں مگر ماضی میں ایسا ہوا نہ اب ہو رہا ہے۔ ہر پارٹی کے منشور میں ملکی معاملات کے علاوہ عوام کو روزگار اور دنیاوی سہولیات کی فراہمی شامل ہے جو صرف دکھاوا ہی ثابت ہوتا

محمد سعید آرائیں

رہا ہے اور اقتدار میں آ کر ہر پارٹی اپنے عوامی وعدے سے فراموشی کر دیتی ہے اور عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبے حکمرانوں کے ذاتی و مالی مفادات کی منصوبے بن جاتے ہیں۔ ملک کو فلاحی ریاست بنانا حکومتوں کا کام ہوتا ہے عدلیہ کا نہیں، 2008ء میں عدلیہ بحالی تحریک میں ایک سیاستدان نے عوام کو خواب دکھایا تھا کہ آئندہ ریاست ہوگی ماں جیسی جو اپنے تمام بچوں کا خیال رکھتی ہے مگر اس کے بعد اقتدار میں آنے والوں نے عوام سے سوتیلی ماں سے بھی بدتر سلوک کیا اور عوام نے آنے والی جن حکومتوں پر بھروسہ کیا ان تمام نے عوام کا اعتماد مجروح کرنے میں اور عوام دشمنی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور عوام کو لاوارث چھوڑ دیا۔ جس کے بعد سے عوام اپنی پسندیدہ حکومتوں کی کارکردگی کی سزا بھگت رہے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس سے پہلے کی حکومتیں ہی اچھی تھیں جن کے دور میں کم از کم وہ بدتر حالات نہیں تھے جن کا اب عوام کو سامنا ہے اور ہر گوئی اپنے بدترین حالات کا رونا رو رہا ہے مگر حکمرانوں کے کانوں پر جوں نہیں رینگ رہی۔ لاہور کی ایک مسجد میں جمعہ کی نماز میں اپنے بیان میں امام صاحب کا کہنا تھا کہ آج ہر شخص اپنی اپنی پریشانیوں کا اظہار کر رہا ہے اور کوئی سکون سے نہیں، ہر شخص پریشانیوں کا شکار ہے۔ کمائی میں برکت نہیں، غریب ہو یا امیر کوئی اپنے حالات سے مطمئن نہیں اور اپنے حالات کی ذمے داری حکومت اور دوسروں پر ڈال دیتے ہیں مگر اپنی احتساب پر کسی کی توجہ نہیں۔ آج کل عام تاثر ہے کہ موجودہ حالات میں روزگار بری طرح متاثر ہے۔ چھوٹے دکاندار سے بڑے تاجر اور سنٹر کا رنگ ہر بڑے حالات سے پریشان ہے۔ کیا جاتا ہے کہ موجودہ دور میں صحت اور تعلیم کا کاروبار کرنے والوں ہی کے مزے ہیں کیونکہ طبی اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی حک

نقیب (صبا) 1

نقوی حکومت سے کہیں کہ مصلحتی ہو جائے یا پھر محسن نقوی خود استعفیٰ دے دیں کیوں انہوں نے قومی بھی کی محنتوں میں کیوں ایسا کیا اور اپنی بڑی بڑی کرتی ہیں بلوچستان علماء اسلام موجود ہیں کے قوم کی اذیتوں کو اپنی طور پر مخالف نہیں لیکن کیا یہ وقت صوبوں کے قیام کے لیے ہے یا نہیں بلوچستان میں حکومت کے خلاف بیٹھ کے قطعہ کیا ہے، محمود خان اچکزئی ماہ بلوچی بلوچ کا اظہار کرنے کے بجائے عمل کریں آل پارٹیز کانفرنس کا اعلان جس میں مسائل پر بات ہو، ملک میں سب سے بڑی اسٹریٹ پاور ہے جمعیت علماء اسلام موجود ہے ہم کو بلوچستان کو جدا کرنے کی سازشوں کو ناکام کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان میں حکومت کے خلاف احتجاج ہو رہا ہے ہم نے کیا کرنا ہے؟ ہم آج بھی کہتے ہیں کہ بلوچستان اچکزئی ملک کا حصہ ہے اگر ہم نے اپنا کام نہیں کیا تو آل پارٹیز کانفرنس کا اعلان کرنا ہوگا، ہم نے بڑی اسٹریٹ پاور کا اظہار کرنا ہوگا، ملک میں سب سے بڑی اسٹریٹ پاور جمعیت علماء اسلام موجود ہے، بلوچستان کو جدا کرنے کی سازشوں کو ناکام کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان میں حکومت کے خلاف بیٹھ کر کیا ہے، محمود خان اچکزئی ملک کا حصہ ہے اگر ہم نے کیا تو آل پارٹیز کانفرنس کا اعلان کرنا ہوگا، ہم ن